جنازے کے ساتھ کلمہ پڑھتے ہوئے آگے چلنا چاہیے یا پیچھے

ریفرنس نمبر: Pin6751 تاریخ: 14.06.2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ ہمارے علاقے میں جنازہ لے کر چلتے ہوئے راستے میں کلمہ وغیرہ پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جنازے کے آگے آگے چلتے ہوئے کلمہ شریف پڑھنا چاہیے، جبکہ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جنازے کے آگے چلنا جائز نہیں، لہذا کلمہ پڑھتے وقت بھی جنازے کے پیچھے ہی چلنا چاہیے۔ اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللّٰھم ھدایۃ الحق و الصواب

جنازہ کے ساتھ چلنے والے افراد کو چاہیے کہ جنازہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے کلمہ یا نعت وغیرہ پڑھیں، لیکن اگر کوئی جنازے سے آگے بڑھ کر کلمہ یا نعت شریف پڑھے، تب بھی ناجائز و گناہ نہیں ہے۔ اس مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ جنازہ لے کر چلنے والوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ جنازے کے پیچھے پیچھے چلیں، لیکن اگر کوئی شخص آگے چلے، تو بھی جائز ہے، لیکن اگر جنازے سے آگے اتنی دور ہو کہ اُسے سب سے جُدا شمار کیا جائے یا جنازے میں شریک تمام لوگ ہی جنازے سے آگے ہوں، تو یہ مکروہِ تنزیہی ہے یعنی یہ جائز تو ہے، لیکن شرعاً ناپسندیدہ فعل ہے، لہذا اِس سے بچنا چاہیے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”الافضل للمشیع للجنازۃ المشی خلفھاویجوز امامھاالا ان یتباعد عنھا او یتقدم الکل فیکرہ“ ترجمہ: جنازہ کے ساتھ چلنے والے کے لئے افضل یہ ہے کہ وہ جنازے کے پیچھے چلے اور جنازے کے آگے چلنا بھی جائز ہے، مگر یہ کہ جنازے سے آگے دور چلنا یا تمام لوگوں کا جنازے سے آگے چلنا مکروہ ہے۔ **(فتاوی عالمگیری، ج1، ص178، مطبوعہ کراچی)**

تنویر الابصار مع الدر میں ہے: ”(لومشی امامھاجاز)۔۔(و)لکن (ان تباعد عنھا او تقدم

الکل)او رکب امامھا(کرہ)'' ترجمہ: اگر کوئی جنازے کے آگے چلے، تو بھی جائز ہے، لیکن اگروہ جنازے کے آگے دور چل رہا ہو یا تمام لوگ ہی جنازے کے آگے چل رہے ہوں یا جنازے کے آگے سواری پر چلے تو مکروہ ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر، ج3، ص162تا163، مطبوعہ پشاور)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ اس کے تحت فرماتے ہیں: ''الظاھر انھا تنزیھیۃ''ترجمہ: ظاہر یہ ہے کہ اس کراہت سے مراد کراہتِ تنزیہی ہے۔ (ردالمحتار، ج3، ص163، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

04ذوالقعدۃ الحرام1442ھ14جون2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے